فوقیت اور نظریۂ معاش اور اسلام کے نظریۂ قومیت کی تشریح کے سلسلے میں--- سب سے نمایاں اور منفرد نوعیت کی کتاب ہے''۔ محمد موسیٰ بھٹو نے بکثرت ذیلی سرخیوں کے اضافے کے ساتھ اصل کتاب کی تلخیص پیش کی ہے۔ شروع میں ایک طویل مضمون میں بھٹو صاحب نے مصنف مرحوم کی فکر کے اہم پہلوؤں کا خلاصہ اور ان کی بعض کتابوں سے اقتباسات دیے ہیں۔ یہ سب مباحث فکری اعتبار سے بہت اہم ہیں۔ مصنف کی علمیت مسلّمہ اور عالمانہ نقد وتبصرہ اور گرفت بہت عمدہ اور برمحل ہے۔

اصل کتاب کے آخری سو صفحات (مارکسزم کی بحث) کی تلخیص شامل نہیں کی گئی کیونکہ کتاب کی ضخامت زیادہ ہو چلی تھی۔ تدوین شدہ موجودہ صورت میں آسانی سے پتا نہیں چلتا کہ مرتب کا مطالعاتی جائزہ کہاں ختم ہو رہا ہے اور اصل کتاب کا آغاز کہاں سے ہوتا ہے؟ فہرست بھی رہنمائی نہیں کرتی۔ کاش اس نہایت مفید کتاب کو تدوین و تلخیص اور معیارِ اشاعت کے لحاظ سے بھی شایانِ شان طریقے سے پیش کیا جاتا۔(ر-ہ)

تبلیغی جماعت کا جائزہ، مولانا عامر عثمانی۔ مرتبہ: سید علی مطہر نقوی امروہوی۔ ناشر: مکتبۃ الحجاز پاکستان، اے ۲۱۹، بلاک سی، الحیدری۔ شمالی ناظم آباد، کراچی۔ صفحات: ۲۸۸۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

مولانا عامر عثمانی مرحوم نے بڑی پتے کی بات کہی ہے: ''ہم یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کے تمام گروہ، تمام باضابطہ جماعتیں اپنے اپنے گروہی خیالات ونظریات کو ایک طرف رکھتے ہوئے، اس طوفان ہلاکت کا مقابلہ کرنے کے لیے متحد ہوں، جو ہم سب کو بہالے جانے کے لیے گرجتا، اُمڈتا چلا آ رہا ہے، چلا نہیں آ رہا، [بلکہ] کبھی کا آ چکا ہے''۔(ص ۱۷۶-۱۷۷)

اس اپیل کے ساتھ وہ لکھتے ہیں: ''تبلیغی جماعت کے اعمالِ خیر پر ہم کبھی معترض نہیں ہوئے، بلکہ موقع بہ موقع انھیں سراہا ہے'' (ص ۲۷۰)۔ واقعہ یہ ہے کہ تبلیغی افراد ایثار واخلاص اور تصوف کے ملے جلے جذبے سے سرشار گھروں سے نکلتے ہیں مگر اساطیری حوالوں اور ضعیف روایتوں کی آمیزش سے ان کے ''راہبانہ ذہن'' (ص ۱۶۶) تیار کیے جاتے ہیں، انھیں ہمدردانہ دعوتِ فکر سے درست کرنے کی سعی کرنا، ہر عالم، فاضل اور دین کے بہی خواہ پر واجب ہے۔ یہ امر بھی